سیکشن ب

سوال نمبر: 02

جز نمبر: ii

معنی	الفاظ
وعدے	بالعقود
وہ سوال کرتے ہیں.	یسئلونك
ناک کے بدلے ناک	الانف بالانف
دانت کے بدلے دانت	السن بالسن

جز نمبر iii

جواب:
ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی صورت میں حکم:

دینِ اسلام میں فرد کے لئے چار بیویاں رکھنے کی اجازت ہے لیکن یہ بھی حکم ہے کہ اگر فرد اُن کے درمیان **مساوات** کا مظاہرہ کرے گا۔ اگر فرد اُن کے درمیان مساوات قائم نہیں کر سکتا تو وہ پھر ایک ہی بیوی پر اکتفا کریں۔

قرآن میں حکم:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

جسکا مفہوم ہے کہ:

"اگر تم ایک سے زیادہ بیویاں رکھو اور اُن کے درمیان انصاف قائم نہ رکھ سکو تو پھر ایک پر ہی اکتفا کرو ورنہ تم بڑے گناہ میں مبتلا ہو جاؤ گے"

اگر ایک سے زیادہ نکاح کرنے ہیں تو پہلے ایک اپنا جائزہ لو کہ تم اُن کے درمیان مساوات کا مظاہرہ کر پاؤ گے تو اگر کر سکتے ہو تو ایک سے

زیادہ نکاح کر لو اور اگر تمہارے بس میں نہیں ہے تو پھر ایک پر ہی اکتفا کرو کیونکہ مساوات نہ رکھنے کی صورت میں فرد بڑے گناہ میں مبتلا ہو سکتا ہے اور قیامت کے دن اس کے ساتھ حساب کتاب ہوگا۔

صلاحیت کے مطابق بیویاں رکھو:

اگر ایک نکاح / بیوی سے تم نے نکاح کر لیا اور دوسری سے کرنا چاہتے ہو تو خود کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے کہ صلاحیت رکھتا ہو یا نہیں کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے کہ تم بیویوں کے درمیان مساوات نہ رکھ سکوں۔

مساوات:

مساوات سے مراد یہ ہے کہ ایک بیوی کے لئے جو پسند کرو دوسری کے لئے بھی وہی پسند کرو۔ جو ایک کو کھلاؤ وہ دوسری کو بھی کھلاؤ۔
ایک سے زیادہ پیار نہ کرو بلکہ دونوں کے ساتھ برابر کا سلوک کرو۔

جز نمبر : ۱۷

جواب:

حضرت عیسیٰؑ کی اپنی قوم کو نصیحتیں:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجا اور اللہ تعالیٰ نے کچھ احکامات دیئے کہ یہ اپنی قوم کی طرف پہنچا دو۔

نصیحتیں:

اللہ تعالیٰ کی عبادت:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو یہ نصیحت کی کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو تیرا بھی رب ہے اور میرا بھی رب ہے۔

شرک سے بچو:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو دوسری نصیحت یہ کی کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔

اپنے آپ پر ظلم نہ کرو:

حضرت عیسیٰؑ نے ایک قوم کو یہ نصیحت بھی کی کہ اپنے ساتھ ظلم نہ کرو اور ایک دوسرے پر بھی ظلم نہ کرو۔ کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے

انجیل پر عمل کرو:

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ پر انجیل نازل فرمائی جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے احکام بتلائے اور عیسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ انجیل پر عمل کرو۔

جز نمبر ۷

جواب:

سورۃ المجادلہ کی روشنی میں مجلس کے آداب:

سورۃ المجادلہ کی روشنی میں مجلس کے مندرجہ ذیل آداب بیان کیئے گئے ہیں:

سلام کرنا:

مجلس کے آداب میں سب سے پہلے یہ ہے کہ مجلس میں بیٹھنے سے پہلے سلام کرنا۔ جب بھی مجلس میں جائیں تو سب سے پہلے سلام کریں۔

جہاں جگہ ملے ادھر بیٹھ جانا:

مجلس کے آداب میں ایک یہ بھی ہے کہ مجلس میں جہاں بھی جگہ ملے ادھر بیٹھ جائے اور کسی اور کو اٹھنے کا نہ کہے۔

خاموشی سے بیٹھنا:

مجلس میں جائے تو ادھر خاموشی سے بیٹھ جائے اور آپس میں بات چیت نہ کرے۔ کیونکہ یہ مجلس کے آداب کے خلاف ہے۔

ٹولیوں کی شکل میں نہ بیٹھنا:

مجلس میں ٹولیوں کی شکل میں نہ بیٹھا جائے کیونکہ اس طرح کرنے سے محفل محفل نہیں لگتی۔

جب مجلس ختم ہو جائے تو وہاں سے چلے جانا:

جب مجلس ختم ہو جائے تو وہاں ٹولیوں کی شکل میں پھر نہ بیٹھے بلکہ اپنے گھروں کی طرف روانہ ہو جائے۔

جز نمبر : ix

جواب :

عدت :

جب کسی عورت کو طلاق ہو جائے یا شوہر فوت ہو جائے تو اس کے بعد کچھ عرصے تک عورت کا گھر سے باہر نکلنا جائز نہیں اسے عدت کہا جاتا ہے۔

حاملہ عورتوں کی عدت :

جب کسی عورت کو طلاق ہو جائے اور وہ حاملہ ہو یعنی اس کے پیٹ میں بچہ ہو تو اس کی عدت بچے کی پیدائش تک ہو گا یعنی جب تک یہ بچہ پیدا نہیں ہو جاتا تب تک یہ عورت عدت میں رہے گی۔

6

حیض سے نا امید عورتوں کی عدت :

وہ عورتیں جن کو حیض نہ آتا ہو یعنی کسی عورت کو کم عمری، کسی بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو اور اس کو طلاق ہو جائے یا شوہر فوت ہو جائے تو اس کی عدت تین ماہ ہے کہ یہ عورت تین ماہ تک عدت گزارے گی۔

جز نمبر viii

جواب:

انبیاء کرامؑ کی بعثت کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام بھیجے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکام لوگوں تک پہنچائے۔ پس جنہوں نے ان کی بات کو مانا وہ کامیاب ہوگئے اور جنہوں نے جھٹلایا وہ تباہ و برباد ہوگئے

6

مقصد:

اللہ کے احکام پہنچانا:

انبیاء کے بعثت کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات دوسروں تک پہنچائے اور اس سے لوگوں کی اصلاح کریں

لوگوں کی اصلاح کرنا:

انبیاء کی بعثت کا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام قوم تک پہنچائے اور ان کو سیدھا راستہ دکھائے اور ان کی اصلاح کریں۔

جنت کی بشارت:

انبیاء کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو جنت کی بشارت دینے کے لئے بھیجا ہے کہ جو اللہ کے احکام پر عمل کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔

جہنم کا ڈر:

انبیاء کی بعثت کا مقصد یہ بھی ہے کہ وہ لوگوں کو ڈرائے کہ جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل نہیں کرے گا وہ جہنم میں جائے گا جو بہت بری جگہ ہے۔

سیکشن : ج

سوال نمبر : 04

ترجمہ :

یقیناً جب اللہ تعالیٰ مومنوں سے راضی ہوا جب انہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی اور وہ جانتا تھا جو ان کے دلوں میں ہے اور اس نے ان پر سکون نازل کیا اور قریبی فتح کا ثواب اپنی طرف سے دیا۔

سوال نمبر : 05

ترجمہ :

اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں کے ساتھ اور مسکینوں کے ساتھ اور دور کے رشتہ داروں کے ساتھ اور دور کے پڑوسی کے ساتھ اور قریبی ساتھی کے ساتھ اور مسافر کے ساتھ۔